جو ایک "مولوی" تھا، وہ جو آج ایک ایم پی اے ہے، آج اپنی آپ بیتی میں، وہ آج بھی دینی کارکنوں اور مولویوں کی سی باتیں کرتا ہے، "قائدین" اور یم پی ریز کی سی نہیں۔ وہ صاف بتاتا ہے کہ مولانا ایثار القاسمی (شہید) کے بھائیوں نے، بھائی کے قاتلوں سے صلح کیونکر کی تھی؟ پنجاب حکومت میں، سپاہ صحابہ کے صدر، شیخ حاکم علی کی وزارت سے جماعت کی ساکھ کو کیا کیا نقصانات پہنچے؟ "علمائے دربار و سرکار" کی جانب سے ملازمانہ مصلحتوں اور گدایانہ عادتوں پر مبنی "حق گوئی" کے کیسے کیسے مظاہرے دیکھنے میں آئے؟ بے نظیر بھٹو اور ان کی کابینہ، نواز شریف اور ان کی کابینہ کی جانب سے جمہوری، اسلامی اور پارلیمانی روایات کی پامالی کس کس انداز میں کی گئی؟ .... یہ سب باتیں بجا ہیں، چشم کشا ہیں مگر ان تجربات و مشاہدات کا حل کیا ہے؟ مولانا نہیں بتاتے۔ یہ باتیں شاید وہ کسی آئندہ فرصت میں کسی آئندہ کتاب میں بتائیں۔ ان کی آپ بیتی کا موجودہ حصہ پڑھ کر تو اس احساس اور اس تاثر کو تقویت ملتی ہے کہ یہ اسمبلیاں، یہ جمہوری تماشے، دین کے کسی بھی عالم، کسی بھی کارکن کے لئے صحبت ناجنس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہیں۔

اس نظام سے مفاہمت کرنے والوں کی منزل اسلام نہیں جمہوریت ہے۔ اسلام کا راستہ، مزاحمت کا راستہ ہے، اور بقول شاعر

جو رہ بھی ادھر کو جاتی ہے مقتل سے گزر کے جاتی ہے

کتاب کی قیمت ۲۰۰ روپے ہے جسے فاروقی شہید اکیڈمی، راوی محلہ، سمندری (ضلع فیصل آباد) نے شائع کیا ہے۔ بخاری اکیڈمی، دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان سے بھی مل سکتی ہے۔ (تبصرہ: ذ۔ بخاری)

"محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم":

محترم مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی کو اپنے والد ماجد حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی رحمہ اللہ سے قرآن کریم اور حدیث شریف کی خدمت ورثہ میں ملی ہے۔ درج بالا عنوان پر انہوں نے واہ کینٹ میں دروس قرآن کریم کی چار مجلسوں میں سورۃ آل عمران کی آیت ۱۶۴

لقد من اللہ علی المؤمنین اذبعث فیھم رسولاً... (الخ)

کی روشنی میں اظہار خیال فرمایا ہے جسے ان کے محب قدیم محترم محمد عثمان غنی صاحب نے ضبط تحریر میں لا کر افادہ عام کی سبیل پیدا کی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و رسالت، امت پر آپ کے احسانات اور سراپا رحمت ہونے کو قرآن و حدیث اور واقعات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مزین کیا ہے۔ معاشرتی قباحتوں کی نشاندہی اور اصلاحی تجاویز پیش کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت عطاء فرمائے اور انہیں اپنے والد ماجد رحمہ اللہ کی طرح خدمت قرآن و حدیث میں ہی مشغول رکھے۔ (آمین) پیرایہ بیان واعظانہ اور اصلاحی ہے۔

۹۶ صفحات کا یہ رسالہ ۵۰ روپے علاوہ ڈاک خرچ بھیج کر دار الارشاد خانقاہ مدنی، مدنی روڈ اٹک شہر سے منگوایا جا سکتا ہے۔ (تبصرہ: خادم حسین)